

## 8818- ممنوعہ اوقات میں نماز ادا کرنے کا حکم

### سوال

میرا ایک دوست نماز کی ادائیگی میں بہت ہی دیقیں خیال رکھنے والا ہے، حتیٰ کہ بعض اوقات وہ غروب شمس کے دوران بھی نماز ادا کرتا ہے، اس کا خیال ہے کہ ہو سکتا ہے یہ مکروہ ہے، لیکن گناہ نہیں، میں نے اسے کہا کہ غروب شمس کے وقت نماز پڑھنا حرام ہے، کیونکہ اس میں کفار کی مخالفت کرنی چاہیے، تو یا سورج طلوع ہوتے یا غروب ہونے کے وقت نماز مکروہ ہے یا گناہ، اور کیوں؟

### پسندیدہ جواب

ہر وقت نفل پڑھنے مستحب ہیں، لیکن ممنوعہ اوقات میں ادائیں کرنے چاہیں، اور وہ ممنوعہ اوقات یہ ہے :

نماز فجر کے بعد سورج ایک نیزہ اونچا ہونے تک، اور دوپہر کو زوال کے وقت، یہ دن کے نصف میں زوال شمس سے تقریباً پانچ منٹ قبل ہے، اور نماز عصر کے بعد غروب شمس تک، لیکن کچھ خاص حالات میں حرام نہیں ہے، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (306) کا مراجعہ کریں۔

اور اس ممانعت میں حکمت یہ ہے کہ کفار کی مشاہدت سے ابتعاب ہو سکے، جو طلوع شمس کے وقت خوشی و فرحت اور سورج کو خوش آمدید کرنے کے لیے سورج کو سجدہ کرتے ہیں، اور جب وہ غروب ہوتا ہے تو اسے الوداع کرنے کے لیے سجدہ کرتے ہیں۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر اس دروازے کو بند کرنے کی حرکت اور کوشش کی جو شرک کی طرف لے جانے والا ہو، یا پھر اس میں مشرکوں کی مشاہدت پائی جاتی ہو اور آسمان کے بالکل درمیان میں آنے کے وقت زوال تک نماز سے اس لیے رکا جاتا ہے کہ یہ وقت آگ بھڑکانے کا ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ثبوت متاتا ہے، لہذا ان اوقات میں نماز ادا کرنے سے رکنا ضروری ہے۔

ماخوذ از: فتاویٰ ایشٰیٰ بن عشیین (1/354) اختصار کے ساتھ

واللہ اعلم۔